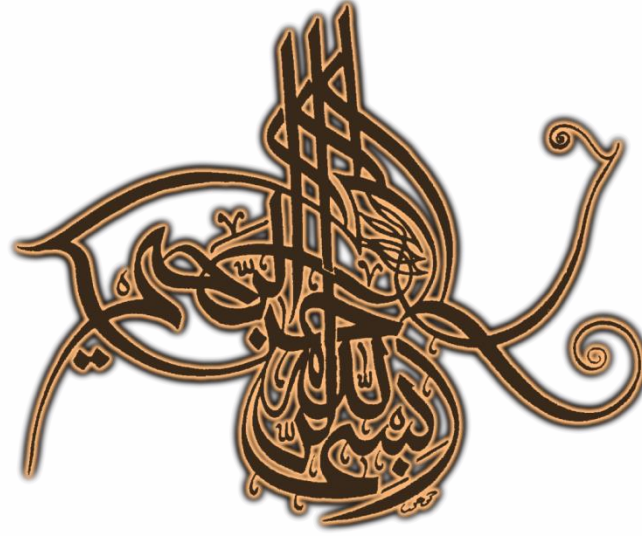




# الغزو الفكري



حضرت مولانا  
مفتی محمد ایاز  
رئیس جامعۃ تبلیغ القرآن پشاور  
صاحب مدظلہ



﴿ وَلَا يَزَالُونَ يَقْتُلُونَكُمْ حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا ﴾ [البقرة: ٢١٧]

﴿ وَلَنْ تَرْضَى عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَى حَتَّى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ﴾ [البقرة: ١٢٠]

﴿ يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ ﴾ [التوبة: ٣٢]

الغزوة والفكر

# الغزو والفکری (نظریاتی جنگ) IDEOLOGICAL WAR

## تعارف

■ دنیا میں جنگ کے دو طریقے مروج رہے ہیں۔ ایک جنگ وہ ہے جو فوج، اسلحے اور خطرناک ہتھیاروں کے ساتھ لڑی جاتی ہے، دوسری جنگ وہ ہے جس میں خونریزی نہیں ہوتی مگر عقائد و نظریات پر حملہ کیا جاتا ہے۔ جنگ کی اس قسم کو "فکری و نظریاتی جنگ" الغزو الفکری " کہا جاتا ہے۔

## تعریف:

■ "هو الغزو بالوسائل غير العسكرية"

یا

یہ ایک ایسی جنگ ہے جو روایتی ہتھیاروں کو چھوڑ کر دیگر وسائل سے لڑی جاتی ہے۔  
• هو اسلوب جدید للغزو ضد المسلمين بعد هزائمهم متكررة  
مسلمانوں کے خلاف جنگ لڑنے کا جدید انداز جسے مسلسل شکستوں کے بعد اختیار کیا گیا۔

## مقصد

■ کسی قوم کو ذہنی و شعوری طور پر مردہ کر کے اسے اپنے سانچے میں ڈھال لینا دشمنان اسلام کا اصل ہدف ہے۔  
■ ہمارا ہدف اولاً اپنا دفاع ہے۔ دوسرے مرحلے میں حریف کے خلاف جوابی کارروائی بھی ہمارا ہدف ہے۔

الغزو والفکری

# عسکری اور نظریاتی جنگ میں فرق

- عسکری جنگ میں دشمن جاننا پہچانا اور سامنے ہوتا ہے۔ نظریاتی جنگ میں دشمن نامعلوم ہوتا ہے جو چھپ کر حملہ کرتا ہے۔
  - عسکری جنگ میں دشمن کے اہداف معلوم ہوتے ہیں۔ نظریاتی جنگ میں عموماً اہداف نظروں سے اوجھل ہوتے ہیں۔
  - عسکری جنگ میں اجسام، عمارات اور فوجی اہداف پر ہوتا ہے نقصان صرف مادی ہوتا ہے۔ نظریاتی جنگ میں حملہ اذہان، قلوب اور خیالات پر ہوتا ہے۔ نقصان مذہبی اور نظریاتی ہوتا ہے جس کے بعد مادی نقصان بھی ضرور ہوتا ہے۔
- معلوم ہوا کہ نظریاتی جنگ (الغزالفکری) عسکری جنگ سے زیادہ موثر، مہلک اور کارگر ہے۔



# نظریاتی جنگوں کی تاریخ (History of ideological war)

- فکری و نظریاتی جنگ اتنی قدیم ہے جتنی حق و باطل کی کشمکش
- تمام انبیاء کے مخالفین ان کی دعوت کے مقابلے میں مختلف فکری و نظریاتی حربے اور ہتھکنڈے آزما رہے تھے۔ جب نبی اکرم ﷺ کی بعثت ہوئی تو اس کشمکش نے ایک بھرپور مقابلے کی شکل اختیار کر لی

## مکی دور:

■ مخالفین کی مجلس مشاورت کا قیام، پیام حق میں وساوس و شبہات پیدا کرنا، تاویلات فاسدہ، جھوٹے پروپیگنڈے، طعن، استہزاء، القاب رذیلہ کی تشہیر، حوصلہ شکن بیانات، عجیب و غریب مطالبے، مسلمانوں کو ذہنی اور جسمانی اذیت رسانی، خاندانی دباؤ، دھمکیاں، مناصب و مال اور حسین عوتوں کا لالچ، سمجھوتے کا جھانسا، سماجی، پروپیگنڈا اور شور شرابا، جلا وطنی۔

- مسلمانوں کا دفاعی اور جوابی لائحہ عمل تین حصوں پر مشتمل تھا:
- (۱) خالق سے تعلق (۲) مخلوق کی خیر خواہی (۳) اپنی علمی و عملی تربیت

## مدنی دور:

■ مدنی دور میں کفار کی جانب سے الغزو والفکری کی چار صورتوں کا ثبوت ملتا ہے:

■ (۱) ذرائع ابلاغ کا استعمال اشعار و تقاریر

■ (۲) مباحثے

■ (۳) منافقت

■ (۴) جاسوسی

■ مسلمانوں نے ان تمام حربوں کا جواب بھرپور انداز میں دیا۔

# دورِ خلافتِ راشدہ میں نظریاتی جنگ:

حضور نبی اکرم ﷺ کے دنیا سے رخصت ہوتے ہی اسلام کے خلاف ایک تازہ نظریاتی و فکری جنگ کا آغاز ہوا۔ جس کے باعث ارتداد پھیلا، ختم نبوت کا انکار ہوا اور کچھ لوگوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار کیا۔

حضرت ابو بکر صدیقؓ نے اس موقع پر استقامت، توکل اور ایمانی جذبے کی حیرت انگیز مثال پیش کرتے ہوئے ان تمام فتنوں کو نہایت مختصر مدت میں نمٹا دیا۔

دورِ فاروقی میں دشمنانِ اسلام کسی بھی رخ سے آگے نہ بڑھ سکے تو حضرت عمر فاروقؓ رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا گیا۔ حضرت عثمان غنیؓ کے آخری سالوں میں ایک زبردست گمراہ کن فکری مہم شروع کر کے عثمان بن عفانؓ کی کردار کشی کی گئی اور وہ فتنہ پرور لوگوں کے حملے میں شہید ہوئے۔

حضرت علیؓ کے دورِ جنگِ جمل اور جنگِ صفین کے سانحے پیش آنے میں ایسی سازشوں سے متاثرہ لوگوں کا بڑا ہاتھ تھا۔ حضرت علیؓ کے جانشین حضرت حسن کے تدبیر کی بدولت مسلمان پھر ایک خلیفہ امیر معاویہؓ پر متفق ہوئے اور فتوحات کا نیا دور شروع ہوا۔

**امیر معاویہؓ کی وفات** جس میں عظیم سازش کے اثرات دکھائی دیتے ہیں۔

بنو امیہ کے دور میں قرآن مجید، سیرت اور احادیث کے بارے میں عیسائی پادریوں کے اعتراضات بھی سامنے آتے رہے مگر ان سے مسلمان قطعاً متاثر نہ ہوئے۔

بنو عباس کے دور میں شرعی علوم پر عقلی علوم کا حملہ ہوا۔ مامون نے کتبِ فلاسفہ کے ذخائر بغداد منگوا کر سرکاری سرپرستی میں ان کی اشاعت کی۔ جس میں مسلمان اہل علم کا ایک بڑا طبقہ یونانی فلسفے سے متاثر ہو کر گمراہ ہو گیا اور معتزلی گروہ پیدا ہوا۔ امام احمد بن حنبل، امام ابو الحسن الاشعری اور امام غزالی جیسے بزرگوں نے اپنے اپنے زمانے میں بڑے پامردی سے اس فتنے کا مقابلہ کیا اور عقلیت پسندوں کو میدان سے پسپا کر دیا۔

## نظریاتی حملہ آوروں کی ناکامی کی وجوہ:

- اس تمام مدت میں نظریاتی حملہ آور عمومی طور پر ناکام رہے۔ مسلمانوں کے اس کامیاب دفاع کی اہم وجوہ یہ تھیں:
- مسلمانوں کا اللہ و رسول اور قرآن و سنت سے رشتہ مضبوط تھا۔
- نظریاتی حملہ آور علمی طور پر خود کمزور اور غیر منظم تھے جبکہ مسلمانوں میں علم کی گہرائی بھی تھی اور تنظیم بھی
- مسلمانوں کو سیاسی غلبہ حاصل تھا۔
- اس دور میں اکثر حکمران خود دینی حمیت سے آراستہ اور اپنے دین و ایمان کے بارے میں حساس تھے۔
- مسلمانوں کے اخلاق و کردار اور دلائل سے خود فکری حملہ آور متاثر ہو کر بسا اوقات مشرف باسلام ہو جاتے تھے۔



# نظریاتی جنگ

## الغزوہ الفکری کے پانچ مراحل

- 1- صلیبی جنگیں (Crusades).
- 2- الاستعمار (نوآبادیاتی نظام) (Colonization)
- 3- الاستشراق (مشرقی تہذیب و تمدن و تعلیم اپنانا) (Orientalism).
- 4- الردۃ (التنصیر / التبشیر) (عیسائی بنانا) -
- 5- العولمہ (عالمگیریت) (Globalization)

## (3) صلیبی جنگیں (Crusades):

عیسائیوں کی ہر جنگ صلیبی نہیں کہلاتی بلکہ صرف وہ جنگ جس کی ابتداء انکی مذہبی قیادت کرے اور اس میں عیسائی جھنڈوں، تلواروں، اور گریبانوں میں صلیب کا نشان بنا کر آئیں۔

صلیبی جنگیں ۴۸۹ء تا ۱۰۹۶ء تک تقریباً دو صدیاں چلتی رہیں۔ یہ جنگیں دراصل موجودہ الغزو والفکری کا تانے بانے ہیں۔

**صلیبی جنگوں کے اہداف و مقاصد:**

(۱) نصرانیت کی اشاعت۔

(۲) ایشیائی مسلم ممالک پر قبضہ کرنا۔

(۳) مسلمانوں سے انتقام بالخصوص ان مسلمانوں سے جنہوں نے صلیبیوں سے جنگیں لڑیں اور یورپ کے اندر جنوبی فرانس تک جا پہنچے۔ یعنی مسلمانوں سے گزشتہ صدیوں کی شکستوں کا انتقام۔

(۴) ۹۶ھ میں مسلمانوں کی طرف سے اندلس پر قبضہ کے بعد مسلمانوں سے اندلس واپس لینا۔

(۵) عالم اسلام کے وسائل پر قبضہ کرنا۔

(۶) یہودیوں کے ناپاک عزائم کی تحقیق و تفتیش۔ اور القدس کی بازیابی (گریٹ اسرائیل)

الغزو والفکری

# صلیبی جنگی ادوار:

## پہلی صلیبی جنگ:

عیسائی پادریوں نے اپنی قوم کو اشتعال دلانے کے لیے یہ پروپیگنڈا کیا کہ مسلمان القدس میں ہمارے مقدس مقامات کی توہین اور یورپی زائرین پر ظلم کر رہے ہیں۔ راہب پیٹر (پطرس) نے القدس کی زیارت سے واپس جا کر اپنی اشتعال انگیز تقاریر سے یورپ میں ایک آگ لگا دی۔ **15 اگست 1085ء** کو یورپ میں ایک آگ لگا دی۔ **15 اگست 1085ء** کو پوپ اربن نے وینس (Venice) کے مقام پر پہلی صلیبی جنگ کا اعلان کیا۔

دس لاکھ صلیبیوں نے فرانس کے حاکم گاڈفرے کی قیادت میں شعبان 492ھ (جولائی 1099ء) میں ارض مقدس پر پرچم صلیب لہرا دیا۔ ستر ہزار مسلمان صرف مسجد اقصیٰ میں شہید کیے گئے۔

## عماد الدین زنگی:

بیت المقدس کے سقوط کے بعد 26 سال بعد 518ھ (1124ء) میں عماد الدین زنگی نے موصل میں ایک خود مختار حکومت قائم کر کے صلیبیوں سے جہاد شروع کر دیا۔

## نور الدین زنگی اور دوسری صلیبی جنگ:

عماد الدین زنگی کے بیٹے سلطان نور الدین زنگی نے اپنے باپ کے شروع کردہ سلسلہ جہاد کو جاری رکھا۔ زنگی خاندان کی فتوحات کی روک تھام کے لیے ایک بار پھر صلیبی جنگ چھیڑی گئی۔ 542ھ (1148ء) میں کئی لاکھ جرمن اور فرانسیسی سپاہیوں نے سینٹ برنارڈ لوئی ہفتم کی قیادت میں شام پر حملہ کیا مگر 455ھ (1149ء) میں مرعوب ہو کر پسپا ہو گئے۔

## صلاح الدین ایوبی اور تیسری صلیبی جنگ:

سلطان صلاح الدین ایوبی نے مصر اور شام کو متحد کرنے کے بعد ربیع الثانی 583ھ میں حطین کا معرکہ لڑا اور شام کے عیسائیوں کی طاقت کو فنا کر کے 27 رجب 583ھ (1187 ستمبرء) کو بیت المقدس فتح کر لیا۔ اس پر یورپی حکام نے مشتعل ہو کر 585ھ (1189ء) میں فلسطین پر حملہ کر دیا۔ یہ تیسری صلیبی جنگ تھی جو چار سال تک جاری رہی۔ شعبان 588ھ (ستمبر 1192ء) میں صلیبی شکست کھا کر ناکام لوٹ گئے۔



## چوتھی صلیبی جنگ:

جرمن حکمران ہنری ششم چوتھی صلیبی جنگ کا علم اٹھا کر 591ھ (1195ء) میں شام پر حملہ آور ہوا مگر عکا پہنچ کر مر گیا اور یہ مہم بالکل ناکام رہی۔

## پانچویں صلیبی جنگ:

618ھ (1221ء) میں پھر صلیبی جنگ چھڑی۔ سلطان صلاح الدین ایوبی کے بھتیجے الملک الکامل اور اس کے بھائیوں نے زبردست معرکوں کے بعد صلیبیوں کو عبرتناک شکست دی۔

## چھٹی صلیبی جنگ:

چھٹی صلیبی جنگ 624ھ (1228ء) میں ہوئی جس میں شاہ جرمنی فریڈرک دوم کی قیادت میں فوج کشی ہوئی۔ اس بار مسلمان مرعوب ہو گئے اور القدس کو ایک معاہدے کے تحت خاص مدت تک لیے جرمنوں کے حوالے کر دیا گیا۔ اٹھارہ برس بعد 652ھ (1244ء) میں مصر کے ایوبی حکمران الملک الصالح ایوب نے خوارزمی سپاہیوں کے ساتھ مل کر القدس کو صلیبیوں سے چھین لیا اور مزاحمت کرنے والے فرنگیوں کو غزہ میں شکست فاش دی۔

## ساتویں صلیبی جنگ:

■ فرانس کے بادشاہ ”سینٹ لوئیس“ نے پاپائے روم کی ترغیب پر 1284ء میں ساتویں صلیبی جنگ کا علم بلند کیا مگر 2 محرم 648ھ (6 اپریل 1250ء) کو منصورہ کے مقام پر شکست کھا کر قیدی بن گیا۔ چار سال بعد وہ وطن واپس گیا۔

## آٹھویں صلیبی جنگ

■ اٹھارہ سال بعد 668ھ (جولائی 1270ء) میں سینٹ لوئیس نے ایک بار پھر حملہ کیا مگر محاصرے کے دوران بیمار پڑ کر مر گیا۔ اس مہم پر صلیبی جنگوں کا سلسلہ اختتام پذیر ہو گیا۔ 690ھ (1291ء) میں شاہ مصر الملک الخلیل نے پورے شام سے عیسائی ریاستوں کا خاتمہ کر دیا اس طرح پانچویں صدی ہجری کے کروسیڈ کی باقیات کا نام و نشان بالکل مٹ گیا۔

## سینٹ لوئیس، یورپ میں الغزو الفکری کا بانی

■ سینٹ لوئیس مرنے سے قبل مسلسل شکستوں کی وجہ سے یہ سوچنے پر مجبور ہو گیا تھا کہ مسلمانوں پر قابو پانے کے لیے ان پر فکری یلغار اور اس کے لیے علمی ترقی اور تیاری بے حد ضروری ہے۔ اس نے اپنے وصیت نامے میں مسلمانوں کے خلاف کامیابی کے لیے چار باتوں کی سفارش کی:

■ مسلمان حکام میں پھوٹ ڈالنا

■ ان میں پختہ عقیدے اور مضبوط ایمان والے کسی گروہ کو پنپنے نہ دینا

■ مسلم معاشرے کو فحاشی، اخلاق باختگی اور مالی بد عنوانی کے ذریعے کمزور بنانا۔

■ غزہ سے انطاکیہ تک ایک وسیع متحدہ یورپی حکومت قائم کرنا۔ (یہ علاقہ موجودہ فلسطین، اسرائیل اور شام پر مشتمل ہے)

■ صلیبی جنگوں کے نتائج سے یورپ کی فکر تبدیل ہوئی۔ مسلمانوں سے فکری محاذ پر لڑنے کے لیے علمی ہتھیار تیار کیے

■ جانے لگے اور موجودہ ”الغزو الفکری“ کی بنیاد پڑی۔

الغزو الفکری

## (2) استعمار (Colonization):

ایک ملک کا دوسرے ملک پر قبضہ کرنا تاکہ وہاں کی دولت اور وسائل کو اپنے مقاصد میں استعمال کیا جاسکے۔  
یا کسی علاقے پر اپنے ایجنٹ مسلط کر کے اس طرح تسلط حاصل کرنا کہ مقامی وسائل کو لوٹا جاتا ہے

### استعماریت کے اہداف:

یورپی استعمار کا تمہیدی دور، عصر خلافت راشدہ سے صلیبی جنگوں کے اختتام تک رہا جس میں اسلام دشمن طاقتوں (استعماریوں) نے چار ہدف مقرر کیے۔

- ۱) خلافت اسلامیہ کا خاتمہ۔ (مصطفیٰ کمال پاشا کے ہاتھوں)۔
- ۲) عالم اسلام کو ٹکڑوں میں بانٹنا۔ اور ہر ٹکڑے کو ایک ایک کر کے نکل کر قبضہ کرنا
- ۳) مقامات مقدسہ پر قبضہ (جیسے القدس وغیرہ)
- ۴) اسلام اور مسلمان کا خاتمہ

## استعمار کا غلبہ

**پرتگال:**

پرتگال نے ۱۵۱۵ء میں مسقط، ہرمز اور بحرین، ۱۵۶۵ء میں فلپائن پر قبضہ کیا۔

**فرانس:**

فرانس نے ۱۸۳۰ء میں الجزائر پر ۱۸۸۱ء میں تیونس پر ۱۸۸۲ء میں سینیگال اور

مڈغاسکر پر ۱۹۱۲ء میں مراکش پر اور ۱۹۲۱ء میں شام پر قبضہ کر لیا۔

**برطانیہ:**

۱۸۵۱ء میں نانچیریا، ۱۸۵۷ء میں ہندوستان، ۱۸۸۲ء مصر، ۱۸۹۸ء سوڈان،

۱۹۱۴ء عراق، ۱۹۱۸ء اردن و فلسطین پر قبضہ کر لیا۔

**اطلی:**

۱۸۸۷ء صومالیہ واریٹریا، ۱۹۱۱ء لیبیا اور ۱۹۲۴ء میں مصطفیٰ کمال پاشا کے ہاتھوں

خلافت عثمانیہ کا خاتمہ۔

**روس:**

روس نے ۱۶۷۰ء میں جھیل اورال (بحیرہ اسود) ۱۸۶۳ء میں قفقاز، ۱۸۵۹ء میں تاشقند، ۱۸۸۲ء میں

بخارا، ۱۸۸۴ء میں ترکستان پر قبضہ کیا۔



### (3) استشرق (مشرقی تہذیب و تمدن و تعلیم اپنانا) (Colonization)

#### ۱. الاستشرق (Orientalism)

**مستشرقین:** وہ مغربی دانشور جو مذہبی تعصب کی عینک لگا کر اسلام کا مطالعہ کرتے ہیں غیر مغربی اقوام بالخصوص مسلمانوں کی عادات و اطوار، مذہبی و گروہی اختلافات، ان کی تہذیب و ثقافت، ان کے ملکوں میں بولی جانے والی زبانوں کا مطالعہ کرتے ہیں، پھر اپنی تحقیق سے تصانیف لکھتے ہیں تاکہ اسلام کے مصادر میں آمیزش اور اسلام کی روح کو متاثر کیا جاسکے۔

#### استشرق کے اہداف:

- 1- عقائد اسلام اور شریعت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم میں تحریف اور اس کا خاتمہ۔
- 2- اسلام کی صحیح تصویر کو دنیا خصوصاً اہل مغرب کے سامنے نہ آنے دینا تاکہ وہ اسلام قبول نہ کریں۔
- 3- احکام اسلام کے بارے میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کرنا کہ یہ دراصل یہودیت و عیسائیت کے مصادر و مآخذ سے ماخوذ ہیں، گویا مصادر یہودیت و نصرانیت میں تحریف کر کے نیا دین بنایا گیا ہے۔
- 4- مسلمانوں کے درمیان رشتہ اخوت کو کمزور کرنا۔
- 5- ان میں تفرقہ بازی اور فتنوں کو ہوا دینا۔

- 6- قرآن و سنت کی فصیح و بلیغ عربی زبان کی اہمیت کم کرنے اور مسلمانوں کو اس سے دور کرنے کی غرض سے غیر فصیح عربی اور دوسری زبانوں کی ترویج و اشاعت۔ مقصد یہ کہ جب مسلمان قرآن و حدیث کی زبان ہی نہیں سمجھیں گے تو اس سے استفادہ کیا کریں گے، اس طرح دین میں تحریف کرنا اور مسلمانوں کو دین سے دور رکھنا آسان ہوگا۔
- 7- اپنے نظریاتِ باطلہ و خیالاتِ فاسدہ کی ترویج و اشاعت کے لیے احادیثِ ضعیفہ کو بنیاد بنانا اور انہیں قابلِ اعتماد بنا کر پیش کرنا۔
- 8- مغرب کی تعریف میں زمین و آسمان کے قلابے ملانا اور یہ باور کرانا کہ مغرب ہی انسانی حقوق کا واحد پاسدار اور مسلمانوں کا خیر خواہ بلکہ جگری دوست ہے۔
- 9- مسلمانوں کو پست ہمت بنانا اور یہ باور کرانا کہ تم بہت کمزور اور جاہل ہو، اپنی تعلیم، سیاست، معیشت اور عسکریت میں مغرب سے بے نیاز نہیں ہو سکتے، اس کے محتاج ہو۔

برناڈ شاہ کا مقولہ مشہور ہے کہ اسلام بہترین مذہب ہے اور مسلمان بدترین قوم۔ یہ وہی فکری طور پر مسلمانوں کو مغلوب کرنے کی سازش کا حصہ ہے، ورنہ یہ بات اس نے یہود و نصاریٰ اور ہندوؤں کے بارے میں کیوں نہیں کہی۔ ان کا اوّل تو دین ہی محفوظ نہیں رہا، دوم جو کچھ ہے اس پر بھی یہ اقوام عمل پیرا نہیں۔ مفتی محمود حسن گنگوہی رحمہ اللہ تعالیٰ سے کسی نے اس مقولہ کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: ”زہر کی گولی شہد میں ملا کر دی ہے۔“

10- مسلمانوں میں قومی، لسانی اور قبائلی تعصب کو ہوا دینا۔

11- اسلام کو نظام حکومت سے علیحدہ کر دینا اور اس کو ایک پرائیویٹ معاملہ بنا دینا۔ یعنی سیکولر ازم کو دنیا پر مسلط کرنا۔ اس کے لئے انہوں نے ”العلمانیۃ“ کے نام سے ایک خاص اصطلاح وضع کی، تاکہ مسلمان دھوکے میں رہیں اور سمجھیں کہ اہل مغرب دنیا کو علم کی دولت سے مالا مال کر رہے ہیں۔

12- مسلم ممالک کی اقتصادیات و معیشت پر قبضہ کرنا۔

13- مستشرقین کا ایک مقصد مال و دولت کمانا بھی رہا، یہود و نصاریٰ کی بڑی بڑی تنظیمیں اور کمپنیاں مستشرقین کو مذکورہ بالا مقاصد کے لیے دل کھول کر وافر مقدار میں اموال دیتی رہیں۔

14- مسلمان ممالک پر غلبہ و تسلط حاصل کرنا۔ اس مقصد کے لیے وہ مسلم ممالک کی مختلف زبانیں، مختلف ادیان، عادات و اطوار کا گہرا علم حاصل کرتے ہیں تاکہ ان ممالک کی سیاست پر اثر انداز ہونے، انہیں مغلوب کرنے اور پھر ان پر حکومت چلانے کی منصوبہ بندی کر سکیں۔ نیز مستشرقین مسلم ممالک میں آنے والے تغیرات، حالات کے بارے میں پل پل کی خبریں رکھتے ہیں، تاکہ اگر احیاء اسلام کی کوئی موثر تحریک اُٹھ رہی ہو تو اس کے خلاف موثر منصوبہ بندی کر سکیں اور اس کا راستہ روک سکیں۔



## 4) الردۃ (التنصیر/التبشیر) (عیسائی بنانا)۔

استعماری ہتھکنڈوں کا آخری ٹارگٹ التنصیر ہے، دھوکہ دینے کے لیے التبشیر کا لفظ بھی استعمال کرتے ہیں۔

التبشیر کے اہداف:

- (1) مرتد کر دینا، نصرانی بنادینا۔
- (2) مرتد بنانے میں کامیابی نہ مل سکے تو اسلام میں شکوک و شبہات پیدا کر دینا۔
- (3) اگر شکوک و شبہات بھی پیدا نہ ہو سکے تو کم از کم مذہب حق سے دور کر دینا۔

# مسلمانوں کی تین کمزوریاں:

(۱) غربت (Poverty)۔

(۲) جہالت (Illiteracy)۔

(۳) امراض (Diseases)۔

انہی کمزوریوں کی بناء پر مسلمانوں کے خلاف عالمی منصوبہ بندی ہوتی ہے۔  
صرف پاکستان ہی کو دیکھ لیجیے:

## کرسچن کونسل آف پاکستان کا پانچ نکاتی فارمولا:

(۱) تعلیمی اور تربیتی اداروں کو پھیلانا۔

(۲) طبی خدمات بہم پہنچانا۔

(۳) بائبل کورسز کا انعقاد۔

۴) NGOs کے تعاون سے کام کرنا۔

(NGOs کی آڑ میں عیسائی دنیا سے کروڑوں ڈالر پاکستان پہنچ کر عیسائیت کی تبلیغ پر خرچ ہو رہے ہیں)

۵) اسلام کے نام سے مسلمانوں میں عیسائی لٹریچر پھیلانا۔



# الغزو الفکری کے اہداف ومقاصد:

- 1- اسلام کی شکل کو بگاڑ کر پیش کرنا۔
- 2- مغرب تک اسلام کی رسائی کو روکنا۔
- 3- تاریخ اسلام میں شکوک وشبہات پیدا کرنا۔
- 4- مسلمانوں کو دیوار سے لگانا۔
- 5- مستقبل کے بارے میں مایوسی پھیلانا۔
- 6- امت کی بزرگ ہستیوں کا تشخص بگاڑ دینا۔
- 7- اسلام کے منافی ثقافت کی ترویج واشاعت۔
- 8- اسلامی تحریکوں اور ان کی قیادتوں کے کردار کو موڑ توڑ کر پیش کرنا۔
- 9- اسلام کے اصل مآخذ میں شکوک وشبہات پیدا کرنا جیسے: قرآن، سنت، صحابہ وغیرہ۔

# الغزو الفکری کے وسائل:

ظاہری: جو آنکھوں سے نظر آئیں اور عام فہم ہوں۔  
باطنی: جو پوشیدہ ہوں لیکن ان کے آثار واضح اور تاثیر خطرناک ہو۔

## ظاہری ذرائع:

تین ہیں:

(1) مغربیت (Modernism):

عالم اسلام کی ہر چیز کو مغربی سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کرنا۔

(2) تبشیر (تنصیر)۔

(3) علمانیت (سیکولرزم)۔



## علمانیت کی کچھ تفصیل (سیکولرزم):

دین کو حکومت و سیاست سے الگ کرنا اور یہ تاثر دینا کہ دین صرف عبادات کا نام ہے

### سیکولرزم کی اشاعت:

(1) ذرائع ابلاغ (میڈیا): علمانیت پڑھانا، سنانا، دکھانا۔

(2) تعلیم:

- 1- لادینیت کی تعلیم۔
- 2- دینی تعلیم کا مذاق اور اس کی تنقیر۔
- 3- تعلیمی درسگاہوں میں مرد و عورت کا اختلاط۔
- 4- دینی مدارس کے لیے دروازہ تنگ اور ماڈرن مدارس کا فروغ۔
- 5- جدت کے نام پر دینی اداروں میں علمانیت ٹھونسنا۔

6- دینی مدارس اور عصری درسگاہوں کے درمیان دوریاں پیدا کرنا، اس طرح علماء کو عوام سے دور

کر دینا۔

(3) سیاست (Politics)۔

(4) قانون سازی (Laws)۔

(5) فن و ادب (Arts)۔

(6) تعلیمی اسفار یا اسکالرشپ۔

# باطنی ذرائع:

(۱) قوم پرستی، لسانیت و علاقیت کا فروغ۔

اسلام کی اساس اتحاد و اتفاق۔

(۲) قانون سازی کے نظام اور مراکز پر غلبہ۔

عدالت اور پارلیمنٹ میں بالادستی قائم رکھنا۔

(۳) تعلیمی اداروں پر غلبہ:

(۱) رسم الخط کی تبدیلی۔

(۲) تدریسی زبان کی تبدیلی۔

(۳) من پسند اور ہم خیال مدرسین کا چناؤ۔

(۴) خود ساختہ نصاب تعلیم۔

(۵) بیرونی ممالک میں ٹیچر ٹریننگ کورسز کا انعقاد۔

# نظامِ تعلیم کے پھندے:

- (۱) غیر ملکی زبانوں کو لازمی قرار دینا۔
  - (۲) وہ نصوص شرعیہ جو ان کے مقاصد میں رکاوٹ ہوں ان کا نصاب سے اخراج۔
  - (۳) جغرافیائی تقسیم کو طلبہ کے ذہن میں پختہ کرنا۔
  - (۴) عالمی سطح پر علمی و ثقافتی اداروں کا قیام۔
  - (۵) مسلمانوں کی قیادت کی کردار کشی اور انہیں بدنام کرنا۔
- انبیاء کی کردار کشی
- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی۔

(۵) ذرائع ابلاغ پر قبضہ کرنا:

مسلم ممالک کی مقبوضہ اشیاء:

(۱) قیادت

(۲) عدلیہ

(۳) قانون سازی کا عمل

(۴) بیوروکریسی

(۵) نظام تعلیم

(۶) میڈیا

آج کے دور میں ۲۰ فیصد جنگ میدانوں میں اور ۸۰ فیصد میڈیا کے ذریعے سے لڑی جاتی ہے۔

(۶) من پسند قیادت تیار کر کے اونچے عہدوں پر فائز کرنا۔

(۷) آزادی نسواں کا پر فریب نعرہ۔

پروپیگنڈا ہے:

(۱) اسلام میں عورت مظلوم ہے۔

(۲) اسلام میں عورت کے بنیادی حقوق غصب کیے گئے۔

(۳) نصف میراث و شہادت کا مسئلہ۔

(۴) حق طلاق۔

(۵) چار شادیوں کی مردہی کو اجازت کیوں؟

(۶) ناقصات العقل کا رد۔

(۷) عورت مرد کے شانہ بشانہ معاشرے کی ترقی میں حصہ دار ہونی چاہیے۔

(۸) آزادی نسواں کی آڑ میں مغرب زدہ خواتین کے ذریعے اپنے عزائم کی تکمیل۔



# الغزو الفکری اور ہمارہ ذمہ داریاں؟

- (۱) اصلاح نفس۔
- (۲) ایمان و اسلام کی دعوت کو عام کرنا۔
- (۳) اعمال صالحہ کی ترغیب۔
- (۴) اصلاح المنزل، تربیت اولاد۔
- (۵) مسجد، مدرسہ اور اسکول کا باہمی ربط۔
- (۶) شرعی قوانین کے نفاذ کے لیے عوام کی ذہن سازی۔
- (۷) مقدور بھر، جائز اور جدید ترین ذرائع ابلاغ کا بھرپور اور بر محل استعمال۔
- (۸) جسمانی کھیل کود کے میدان میں ترقی۔
- (۹) سیاسی سمجھ بوجھ حاصل کرنا۔
- (۱۰) تجارتی و معاشی وسائل پر گرفت مضبوط رکھنا۔
- (۱۱) سائنس و ٹیکنالوجی میں مہارت۔
- (۱۲) رفاہی کاموں کا دائرہ وسیع تر کرنا۔



شكریه!

الخبر والفكر